# اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۱۸ | مطبوعہ یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸




## دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے۔ [illegible]

ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک۔ [illegible]

دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی۔ [illegible]

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ✣

## ایڈیٹوریل

بعض فلاسفروں نے یہہ رائے بھی پیش کی ہی کہ یسوع حقیقت میں ہرگز موا نہ تھا۔ وہ صرف بوجہ نکل جانے خون اور شدت تکلیف کے ایک عارضی حالت غشی میں پڑکر مُردہ سا ہوگیا۔ اور تھوڑے عرصہ میں غالباً خوشبوؤں کی تاثیر سے پھر بحال ہوگیا۔ ایسے رائے دہندگان سے جب یہہ سوال کرو کہ پھر رومی سپاہی جنہیں ایسے معاملات میں بخوبی تجربہ حاصل تھا۔ اور وے جو اُسکو دفن کرنے میں شریک تھے اُن سبھوں نے اُسکو بہ یقین کامل مُردہ جانا تو وے کوئی معقول جواب نہیں دیسکتے۔ پھر جب یسوع اُس عارضی غشی سے بحال ہوا تو کیا ہوگیا؟ کیا وہ اپنے شاگردوں سے چھپ گیا اور کسی ویران غار میں گوشہ نشین ہوگیا؟ یقیناً یہہ سب مطلق نامعتبر معلوم ہوتا ہی۔ صاف اور سادہ حقیقت یہہ ہی کہ جیسا اُسنے خود فرمایا تھا کہ ضرور ہی کہ میں صلیب دیا جاؤں یونس کی مانند تین دن رات زمین کے اندر رہوں اور تیسرے روز جی اُٹھوں سب حرف بحرف پورا ہوا۔ سچ تو یہہ ہی۔ کہ جب اُسکی قبر سے پتھر ڈھلکایا گیا تو انسانیت کی چھاتی سے نراس نا اُمیدی کا ایک کچلنے والا بوجھ ڈھلکایا گیا تھا۔ جبکہ مسیح کے جی اُٹھنے کا صبح طلوع ہوا۔ تاریک دُنیا کے اُوپر ایک روشن پُر اُمید صاف و پاکتر زندگی شیریں تر روشنی کا دن طلوع ہوا۔ جبکہ قبر کُھل گئی تھی تب ایک چشمہ کُھل گیا جہاں سے آسمانی فضل و برکت کی نہر ایک مُردہ اوداس اور پُر گناہ دُنیا کو جلانے تازہ دم کرنے اور پاک کرنے کے لئے جاری ہوئی ہی۔ یہہ نہر اٹھارہ سیحی صدیوں کے درمیان دُنیا کی تواریخ کی خاص دھارا ہوئی ہی۔ وہ آج کے دن تک رواں ہی اور جبکہ ہم آئندہ زمانہ پر نظر کرتے ہیں اُسکو زمانہ سے زمانہ تک بہتی ہوئی دیکھتے ہیں یہانتک کہ آخر کو بہت دور دھندلی حدّ نگاہ تک جہاں غیر مخلوق روشنی کے حلقہ میں جہاں زمین و آسمان باہم ملتے ہیں ہم اُسکو غیر فانی سمندر میں شامل ہوتے دیکھتے ہیں پس اس خالی قبر میں نظر کرتے ہوئے ہم پطرس رسول کی ثناخوانی کو بخوبی کام میں لاسکتے ہیں یعنی "ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جسنے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سر نو پیدا کیا تاکہ ہم بے زوال اور ناآلودہ اور غیر فانی میراث پاویں"۔ منتخب از ڈاکٹر الگزینڈر میر صاحب ✣

تعصّب اور ہٹ دھرمی جب انسان کے دل میں گھر کرجاتے ہیں تو اُسے ایسا اندھا بنا دیتے ہیں کہ باوجود موجود ہونے آنکھوں کے اُسے کچھ سوجھ نہیں پڑتا اور نہ صرف یہی کہ ان ظاہری آنکھوں میں یہہ نقص پیدا ہوجاتا ہی بلکہ اندرونی بھی جو ہیئے کی آنکھیں کہلاتی ہیں

بالکل چشم ہو جاتی ہیں جس سے وہ سوچ سمجھ میں بھی اندھا مادرزاد بن جاتا ہے۔ یہہ بات سچ ہے کہ یونانی فیلسوف دنیوی علوم میں زمین و آسمان کے قلابے ملا گئے یہانتک کہ آجتک علمائے فرنگ اُنکی تعریف کرتے ہیں مگر جب وہ فلاسفر الوہیت کے باب میں اُس سے زیادہ بیان کرنے لگتے جسقدر کہ پاک کلام میں ظاہر کیا گیا ہے تو اُنکی عقل پر آج طفل مکتب بھی قہقہہ اوڑاتا ہے۔ اس کا کیا سبب ہے وہ سبب یہہ ہے کہ وہ سب الہام کے محتاج تھے اس کے نہونے سے اُنہوں نے ٹھوکر کھائی۔ قطع نظر اُن حکماء کے جب ہم اَور دیگر مذاہب کے موجدوں پر بہ نظر انصاف نگاہ ڈالتے ہیں تو عجب حیرانی پیدا ہوتی ہے۔ اور سب باتوں کو چھوڑ دیتے ہیں صرف گناہ اور اُسکی خاصیت کے بیان میں غور کرنا چاہیے کہ غیر مذاہب نے اُنکے بیان میں کیسی غلطیاں اور سخت سہو کئے ہیں۔ مثلاً ہندو مذہب بیان کرتا ہے کہ تینوں لوک کے باشندوں کو قتل کرنا اور سودر کے ہاتھ سے کھانا کھانا برابر گناہ ہے۔ یا محمدی مذہب میں ٹخنہ کے نیچے پاجامہ رکھنا گناہ ہے۔ وغیرہ۔ لیکن جسکو خدا نے ذرہ بھی عقل دی ہے وہ فوراً کہیگا کہ یہہ گناہ نہیں ہے۔ اور خصوصاً زمانہ موجودہ میں جبکہ پاک کلام گانوں گانوں شہر شہر ہر ایک زبان میں موجود ہے اور ہر موافق و مخالف کے نظروں سے گذر رہا ہے تو کیونکر کوئی اِن بڑھیوں کی کہانیوں کو مان لیگا۔ مگر تاہم بعض متعصبین اب بھی اپنی ہٹ دھرمی سے باز نہ آکر پھوٹی دیگچی پر قلعی کرائے جاتے ہیں چنانچہ ایک نسخہ موسومہ لکچر گناہ پر مولفہ مولوی عبدالکریم صاحب ہمارے سامنے موجود ہے۔ چونکہ پیشتر سے ہم اسکی بابت بہت کچھ مبالغہ سنتے سنتے سُن ہو گئے تھے۔ اور بعض اخبارات میں بھی اسکی نسبت بہت کچھ پڑھتے پڑھتے آنکھیں پتھرا گئیں تھیں بارے آج وہ سامنے ہی آگیا۔ ہم کو خیال تھا کہ اس لکچر میں حقیقی بیان گناہ کا کیا ہوگا۔ اور اتنے بڑے چوڑے فاضل نے واقعی گناہ کو خوب آڑے ہاتھوں لیا ہوگا۔ مگر ساتھ ہی اسکے مولف صاحب کو محمدی مذہب کا پختہ پیرو اور حامی معلوم کر کے تعجب تھا کہ محمدی کو بیان گناہ سے چہ نسبت۔ مگر آخر الذکر تعجب ہمارا ٹھیک نکلا۔ پہلا ورق پلٹکر دوسرا صفحہ جہاں سے یہہ بیان شروع ہوتا ہے جھٹ پٹ دیکھنے لگے تو بسم اللہ ہی غلط نکلی یعنے جناب ساری امید خاک میں مل گئی۔ آپ فرماتے ہیں کہ "مگر میں اس مضمون میں یہہ ظاہر کرنیکی کوشش نہ کرونگا کہ گناہ کس طرح اور کب سے شروع ہوا" یعنی جو شیش محل آپ تعمیر کرتے ہیں اُسکی بنیاد نہیں ڈالینگے۔ پھر وہ محل قایم کیسے ہوگا جب جڑ ہی نہیں تو ڈالیاں کاہے میں لگینگی نہیں صاحب ہم بھول گئے آپ آکاس بیل لگائینگے مگر وہ بھی کسی درخت ہی پر پھیلائی جاتی ہے۔ غرضکہ مشتے نمونہ از خروارے آپنے گناہ کا آغاز اُڑا ہی دیا چلئے انجام خود بخود اُڑ گیا۔ اور یہہ پیش بندی اس لئے کی تھی کہ مسیحی کفارہ کو جھٹلا کر محمدی توبہ کو نجات کا وسیلہ قرار دیں۔ مگر ہم کوئی وجہ نہیں پاتے کہ جب گناہ کا آغاز معلوم نہیں کہ کیونکر ہوا اور ہم کیونکر گنہگار ہوئے اور اُس گناہ سے ہمارے درمیان کیا تاثیرات بد نمایاں ہوئیں اور اُسکے دفعیہ کی کیا تدبیر بتائی گئی تو پھر محمدی توبہ مان نہ مان میں تیرا مہمان سے بڑھکر اور کیا وقعت رکھ سکتی ہے۔ مولوی صاحب جبتک گناہ کی حقیقت بیان نہ کیجئیگا تبتک سارے مرفوعات آپکے محض باد ہوا ہیں اول درخت تو قایم کیجئے تب اپنی دلایل کی شاخیں اُسمیں پیوند کیجئے۔ اور یہہ قرآن سے ممکن نہیں فطرت فطرت ہر فقرہ کے آخر میں بولنے سے کچھ فایدہ نہیں گناہ در حقیقت خدا کی نافرمانی ہے۔ اور کہ صرف توبہ سے فرمانبرداری نہیں بن سکتی کیا خلقت میں آپ کوئی ایسی نظیر دکھا سکتے ہیں۔ خدا کا عدل چاہتا ہے کہ انصاف ہو در صورت انصاف صرف توبہ نافرمانی کا معاوضہ نہیں ہو سکتا صرف جو کچھ خدا نے فرمایا کہ جسدن تم اُسے کھاؤگے مرجاؤگے پس جبتک مر نہ جائیں انصاف نہوگا کیونکہ قانون الہی میں گناہ کی مزدوری موت لکھی ہوئی ہے اور خدا کا رحم چاہتا ہے کہ گنہگار نہ مرے بلکہ بچ جائے۔ تو اب بتلائیے کہ خلاف بیبل قرآن میں اُسکی کیا تدبیر ہے؟ وہی جو آپنے صفحہ ۳ کالم دوم میں توبہ جلی قلم سے تحریر فرمائی ہے؟ جناب اہل فطرت اسی مقام پر سر بگریباں ہیں۔ لیکن مسیحی مذہب نے صاف کر کے دکھا دیا کہ دیکھو یوں عدل قایم رہتا ہے اور یوں رحم اور گناہ کی معافی اسطرح سے ملتی ہے کہ "خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تا کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے" پھر باوجودیکہ آپ محمد صاحب پر ایمان رکھتے ہیں تو بھی صفحہ ۱۴ پر دوسرے کالم میں یوں لکھتے ہیں کہ "ایک مسکین ماں باپ کے بیٹے کو خدا کا بیٹا قرار دیا" تو بس آپ محمدی بھی نہیں قرآن صاف جواب دے رہا ہے کہ روح منہ اور آپ ماں باپ کا بیٹا قرار دیتے ہیں دیکھو یہی وہ گناہ ہے جو کبھی معاف نہ ہوگا خواہ صبح سے شام تک توبہ توبہ کہتے رہئے پھر صفحہ ۲۵ دوسرے کالم میں پوچھتے ہیں کہ کیونکر آدم کی بدی اور ناپاکی اُسکی کل اولاد کے رگ و ریشہ میں جذام اور آتشک کے مانند سرایت کر گئی۔ اس کا جواب آپکی انہیں مثالوں میں موجود ہے کہ جیسے جذام اور آتشک نسلاً بعد نسلاً اولاد میں سرایت پذیر ہے خواہ وہ عمر کے کسی حصہ میں نمایاں ہو اسیطرح گناہ اور بدی اور ناپاکی آدم کی اُسکی اولاد میں موجود ہے۔ جو کہ بعد سن شعور بالقوہ عمل میں آنے لگتی ہے۔ آپ صفحہ ۱۷ میں پوچھتے ہیں کہ گناہ کس خاص عضو سے تعلق رکھتا ہے۔ مولوی صاحب دیکھیں انجیل مرقس کے ۷-۲۱ ویں آیت کہ آدمی کے دل ہی سے بُرے اندیشے زناکاریاں وغیرہ نکلتی ہیں پھر بھی دل اپنی خواہش کے موافق ہر ایک عضو مخصوص سے کام نکالتا ہے۔ افسوس کہ اتنے بڑے طول طویل لکچر میں گناہ کی بابت کچھ بھی پتہ نہیں لگتا ناحق سفید کاغذ سیاہ کیا پرانی باتیں کہ محمد صاحب کی آمد کی انجیل میں خبر آئی ہے

تعجب کہ انجیل کو ایک طرف کاٹنا اور دوسری طرف محمد صاحب کے ثبوت نبوت کے لئے اُسپر ایمان لے آنا کیا تماشہ کی بات ہو۔ بھائی محمدیو انجیل پر ایمان لاؤ لاؤ لاؤ ورنہ پچھتاؤ گے +

# مُراسلات

## نمبر ہشتم

## انجیلی پہلی بشارت

ہمارے ساتھ شراکت رکھو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہو۔ (خط اول یوحنا رسول کا پہلا باب ۱ و ۲ و ۳۔ آیات) یہہ شخص آسمان پر جاکے اپنے رسول یوحنا پر ظاہر ہوا۔ اور یوحنا کو حکم دیا کہ سات مسیحی جماعتوں کیطرف جو اُسوقت ایشیا کوچک میں موجود تھیں علیحدہ علیحدہ خط لکھے۔ یہہ خطوط بنام اُن کلیساؤں کے پاسبانوں کے ہیں اور یوحنا رسول کے مکاشفہ میں درج ہیں جسمیں علاوہ ان خطوں کے زمانہ مستقبل کے حالات بطور پیشگوئی اشارات اور کنایات تحریر کرائے گئے ہیں کچھ تو وقوع میں آچکے ہیں اور باقی ضرور صادر ہونگے غور اِس بات پر ہو کہ یہہ شخص راقم کے طور پر اپنا لقب ہر خط میں علیحدہ بتلاتا ہو جس لقب سے صاف ثابت ہوتا ہو کہ وہ بلاشبہ خدا ہو۔ "افسس کی کلیسیا کے فرشتہ (پاسبان) کو یوں لکھ کہ وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا (سات ستارے سات پاسبان) اور سونے کے سات چراغدانوں (سات کلیساؤں) کے درمیان پھرتا یہہ باتیں کہتا ہو"۔ ۲ خط۔ "وہ جو اول و آخر ہو اور موا تھا اور جیا ہو"۔ ۳ خط "وہ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہو"۔ ۴ خط "کہ خدا کا بیٹا جسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ہیں اور اُسکے پاؤں خالص پیتل کے سے"۔ ۵ خط "کہ وہ جس پاس خدا کی سات روحیں (سات سے مراد ہو کمال درجہ) اور سات ستارے ہیں"۔ ۶ خط "وہ جو مقدس ہو وہ جو برحق ہو اور داؤد کی کنجی رکھتا وہ جو کھولتا ہو اور کوئی بند نہیں کرتا اور وہ بند کرتا ہو اور کوئی نہیں کھولتا"۔ ۷ خط "کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ ہو اور خدا کی خلقت کا مبدا ہو یوں کہتا ہو"۔ یہہ خط یوحنا رسول کے مکاشفات کے ۲ و ۳ بابوں میں اور القاب خطوں کے شروع میں موجود ہیں جو چاہے پڑھ لے +

علاوہ اس کے اِن خطوں کے مضمون سے اور خاص کرکے اس بات سے کہ ہر ایک خط کے آخر میں یہہ شخص غالبوں اور ایمانداروں کے لئے ایسی ایسی برکتوں اور نعمتوں کا وعدہ فرماتا ہو کہ جنکا بخشنا خدا کے سوا کسی مخلوق کے اختیار میں ہرگز نہیں ہو سکتا صاف ظاہر اور روشن ہو کہ بلاشبہ یہہ خدا ہو جو اپنی پاک اور بیداغ انسانیت میں ملبس ہوکر اور اس انسانیت کو سرفرازی بخشکر جناب عالی کے دہنے ہاتھ پر موجود ہو۔ اور وہاں اپنے لوگوں کی شفاعت اور وکالت کرتا ہو اور کریگا۔ مقدس انجیل ایسے ایسے مقامات سے معمور ہو کہ جنسے آشکارہ ہو کہ یہہ عمانوایل تھا یعنی خدا بھی اور انسان بھی مگر مذکورہ بالا نوشتے کافی ہیں اور ہمارا دعویٰ پایہ ثبوت کو بخوبی جا پہنچا ہو۔ علاوہ اسکے یہہ شخص ایسے ایسے دعوی کرتا ہو جو فقط خدا پر صادق آتے ہیں۔ اگر اس شخص کو صادق القول اور سچا تصور کریں اور مان لیں تو بیشک وہ خدا مجسم ہو برعکس اسکے سوا سخت فریبی اور جعلساز کے کوئی ایسا دعویٰ نہیں کرسکتا اور اس شخص کو فریبی اور جھوٹا اور جعلساز قرار دینا سخت درجہ کا کفر اور بیدینی معلوم ہوتی ہو یہہ شخص بیشک سچا ہو اور اسکے دعوے سچے اور برحق ہیں۔ ہم یہاں ہر ایک صاحب کے موزون خیال اور نتیجہ اور کلام کی نقل کرینگے۔ یہہ صاحب نہایت عالم و فاضل فرانس کا باشندہ تھا۔ عقیدہ اسکا خدا کی ہستی سے انکار اور الحاد اور دہریہ پن پر تعین تھا وہ کامل تحقیقات کے بعد خداوند عیسیٰ مسیح کے حق میں اپنی تحقیقات کا نتیجہ یوں تحریر فرماتے ہیں +

"میں مصمم ارادہ کرکے بیس برس تک اس کام میں مصروف ہوگیا کہ عیسیٰ مسیح کے چال چلن میں نقص و قصور نکالوں لیکن نہ نکال سکا اسلئے میں نتیجہ نکالتا ہوں کہ اگر کوئی خدا ہو تو بیشک عیسیٰ مسیح ہی خدا ہوگا"۔ اس میں کچھ کلام نہیں کہ بہتوں نے کمر باندھکر اس شخص کی عیب گیری اور نقص جوئی اور نکتہ چینی اور قباحت بینی میں مدت دراز صرف کی ہو۔ مگر سب لاحاصل اور بیفائدہ اور سخت بدمعاشوں اور پرلے درجہ کے شریروں کے سوا سب سمجھدار آدمی اسکو ایک پاک آدمی اور افضل معلم اور بڑے درجہ کا جان نثار پیشوا قبول کرتے اور اُسکی تعظیم اعلیٰ درجہ پر ہوتی ہو اور یہہ کم از کم اُسکی عزت ہو اُسکے دعووں کے موافق اور مساوی اور برابر نہیں اور اُسکے دعووں میں سے چند ایک ذیل میں تحریر کرتا ہوں وہ فرماتا ہو کہ میں اور خدا باپ ایک ہی ہیں اور کہ میں خدا سے نکلا اور پھر خدا پاس جاتا ہوں جسنے مجھکو دیکھا خدا باپ کو دیکھا ہو۔ میں بہشت کا دروازہ ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا ہو۔ کہ جسطرح باپ زندگی بخشنیوالا ہو میں بھی جسکو چاہوں زندہ کرتا ہوں۔ کہ میں جہاں کا نور ہوں جو میری پیروی کریگا اندھیرے میں نہ رہیگا بلکہ زندگی کا نور پاویگا۔ کہ زندگی کی روٹی ہوں اور میں ہی آب حیات ہوں۔ میں ہوں راہ و حق اور زندگی قیامت اور زندگی میں ہوں۔ میں ہی اپنی آواز سے قیامت کے روز تمام مردوں کو زندہ کرونگا۔ اور میں ہی انکی عدالت کرونگا۔ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھکو دیا گیا ہو۔ باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا۔ ساری عدالت اُسنے مجھکو سونپی ہو۔ میں ہی آسمان کے بادلوں پر سوار ہوکر باپ کے جلال میں لاکھوں فرشتوں اور مقدسوں کے

ساتھ آؤنگا اور اپنے منہہ کے دم سے تمام شریروں اور بے ایمانوں کو نست و نابود کرونگا۔ ہمیشہ کی زندگی کا بخشنیوالا میں ہی ہوں میں ہوں حاضر ناظر میں ہوں قادر مطلق اور میں ہوں عالم الغیب میں ہوں اول و آخر لا ابتدا و لا انتہا بہشت اور دوزخ کی کنجیاں میرے پاس ہیں جو میں بند کرتا ہوں کوئی کھول نہیں سکتا۔ اور جو میں کھولتا ہوں کوئی بند نہیں کرسکتا۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ +

ای عزیز سایل ان دعوؤں پر عمیق غور کی نظر سے ملاحظہ کر اور فوراً جلدی سے یہہ نہ کہہ کہ یہہ جھوٹھ اور فریب ہی کہ یہہ تیری زبان کو زیبا نہیں کہ بغیر سمجھے سوچے ایسا لفظ منہہ سے نکالے کیونکہ ساتھ ہی یہہ بھی سمجھلے کہ یہہ شخص اپنے اختیار سے چار چار دن کے مردوں کو زندہ کرتا ہی اور فرماتا ہی کہ ای فلانے میں تجھے حکم دیتا ہی ہوں کہ قبر سے باہر نکل آ اور ایسا ہی ہوتا ہی۔ جنم کے اندھے کو فرماتا ہی کہ تو بینا ہو اور کوڑھیوں کو کہ پاک صاف ہو اور ایسا ہی ہو جاتا ہی۔ لنگڑوں کو ٹانگیں لُنجوں کو بازو بخشتا ہی ہزاروں بھوکھوں کو دو چار روٹیوں سے سیر کرتا۔ ہوا اور آندھی اور طوفان اور سمندر کا جوش خروش اُسکے حکم سے موقوف ہو جاتے ہیں سمندر پر چلتا اور سب جگہہ حاضر ہو جاتا ہی۔ مکان کے دروازے بند میں پردہ شاگردوں کے بیچ میں موجود ہو جاتا ہی تیسرے دن مردوں میں جی اُٹھتا ہی غائب ہو جاتا اور آخر کار آسمان پر صعود کرتا ہی۔ اگر یہہ شخص نعوذباللہ خدا مجسم نہیں تو پھر کیا ہی۔ اب ہم سمجھ گئے کہ اگرچہ کوئی آدمی گناہ سے خالی اور کامل پاک نہیں مگر یہہ شخص کامل خدا اور کامل انسان ہو کر بیشک سراسر پاک اور گناہ سے کامل مبترّا ہی اور بیشک اس لایق ہی کہ گنہگاروں کے بدلے کفارہ دیوے اور اُنکی شفاعت اور وکالت کرے + (باقی پھر)

راقم

اوپل۔ از فیروزپور

---

# عدل و انصاف اعمال نیک و

## بدور اسلام

(سلسلہ کے لئے دیکھو نورافشاں نمبر۱۵ جلد ۱۸)

(۳) مظاہر حق جلد ۱ صفحہ ۳۲۶ پر ہی۔ روایت ہی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے پیچھے ہر نماز کے ۳۳ بار اور الحمد للہ کہے ۳۳ بار اور اللہ اکبر کہے ۳۳ بار پس ۹۹ ہوئے اور کہے واسطے پورا کرنے سینکڑے کے یہہ کلمہ نہیں کوئی شریک اُسکا اُسی کے لئے ہی بادشاہت اور اُسی کے لئے ہی سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہی بخشے جاوینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کے یعنی بہت روایت کی یہہ مسلم نے۔ فرمایئے کہ اب بھی عدل و انصاف کا کچھ کام باقی ہی +

(۴) مظاہر حق جلد ۱ صفحہ ۴۵۹ پر ہی۔ روایت ہی ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے عباس بن عبدالمطلب کے کہ ای عباس چچا میرے کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ خبر دوں میں تجھکو کیا نہ کروں میں تجھکو صاحب دس خصلتوں کا جس وقت کرے تو بخشے اللہ تیرے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے اور پُرانے اور نئے چوک کر اور جان کر چھوٹے بڑے چھپے اور ظاہر یہہ کہ نماز پڑھ تو چار رکعتیں پڑھ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پس جبکہ پڑھ چکے تو قرأت پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار یعنی بعد سبحان ربی العظیم کے پھر اُٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار یعنی بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جُھک تو سجدے میں پس کہہ تو ان کلموں کو دس بار یعنی بعد سبحان ربی الاعلیٰ کے پھر اُٹھا سر سجدے سے کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اُٹھا سر اپنا سجدے سے کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اُٹھا سر اپنا سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پس یہہ تسبیحات پچھتر بار ہوئیں ہر رکعت میں کر یہہ چاروں رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھے اس نماز کو ہر دن میں ایک بار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکے ہر روز پس ہر ہفتہ میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر ہفتہ میں پس ہر مہینہ میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر مہینہ میں پس ہر برس میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر برس میں پس تمام عمر میں ایک بار روایت کی یہہ ابوداؤد و ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت کی ترمذی نے ابی رافع سے مانند اسکے +

اب غور کیجئے کیا آسان طریقہ گناہوں کے بخشے جانے کا صرف عمر بھر میں ایک بار چند کلمے پڑھنے سے پہلے پچھلے اور پُرانے اور نئے چوک کے اور جان بوجھ کے چھوٹے اور بڑے چھپے اور ظاہر سب کے سب بخشے جاتے ہیں کہئے عدل و انصاف و ترازو وغیرہ کس مصرف و شمار میں ہیں +

(۵) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۴۳ پر ہی۔ روایت ہی معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں نقل کی یہہ ابوداؤد نے +

اب جائے غور ہی کہ ہندوؤں نے یہہ بنالیا کہ جو مرنے وقت رام رام یا نارائن کہہ دے چاہے کیسا ہی پاپی ہو جیسا کہ اجامل پاپی تھا تو سورگ باسی ہو جاتا ہی ویسے ہی محمد صاحب نے یہہ تعلیم دی ہی کہ لا الہ الا اللہ مرنے وقت کہہ دے بہشت میں داخل ہوگا۔ فرمایئے اب عدل و انصاف و ترازو کیا کرینگے +

(۶) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۲۷۷ پر ہی۔ روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص

یاد کرے اُنکو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں ہو کہ اللہ تعالی طاق ہو دوست رکھتا ہو طاق کو نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے +

اب ذرا عدل وانصاف کو دیکھئے کہ کہاں ہیں اور اس تجویز محمدی سے شریعت وغیرہ بھی لاحاصل و بیفائدہ ٹھہری +

روایت ہو ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک بندے نے یعنی اس اُمت میں سے یا اگلی اُمتوں میں سے کیا گناہ پھر کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے پس بخش اس گناہ کو پس فرمایا پروردگار اُس کے نے یعنی فرشتوں سے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اُسکے لئے پروردگار بخشتا گناہوں کو یعنی جب چاہتا ہو جس کے لئے چاہتا ہو اور پکڑتا ہو ساتھ گناہوں کے یعنی جب چاہتا ہو جسکے لئے چاہتا ہو بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا یعنی گناہ کرنے سے ایک مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ اور کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اُسکو پس فرمایا اللہ تعالی نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اُس کے لئے پروردگار ہی بخشتا ہو گناہ اور پکڑتا ہو ساتھ اُسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا بندہ اُس مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ اور پس بخش اُسکو واسطے میرے پس فرمایا کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق واسطے اُس کے پروردگار ہی بخشتا ہو گناہ اور پکڑتا ہو ساتھ اُس کے بخشا میں نے بندے اپنے کو پس چاہیے کہ کرے جو چاہے۔ نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے +

پس ظاہر ہو کہ جو چاہے سو ہی گناہ کیا کرے۔ لیکن ہر ایک کے ساتھ بخشش بھی مانگتا جائے تو گناہ اُس کے بخشے جاتے ہیں۔ اور عدل وانصاف تو ترازو ہی میں دھرے رہتے ہیں +

(۸) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۳۱۰ پر ہو۔ روایت ہو انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہو اللہ تعالی اے بیٹے آدم کے تحقیق کہ تو جبتک مانگے گا مجھ سے یعنی بخشش گناہوں کی اور اُمید رکھیگا مجھ سے بخشوں گا میں تجھکو کسی عمل بد پر ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹے آدم کے تحقیق تو اگر ملے مجھ سے ساتھ بھری زمین کے خطاؤں سے پھر ملے مجھ سے اس حال کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے کسیکو البتہ آؤں میں تیرے پاس ساتھ بھری ہوئی زمین کے از روے بخشش کے نقل کی ہو ترمذی نے اور نقل کی احمد اور دارمی نے ابی ذر سے +

اب اور عمل کیا درکار ہیں یہی ایک طریقہ گناہوں کی معافی کا کافی ہو۔ عدل وانصاف اسی کو کہتے ہیں +

(۹) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۳۱۳ پر ہو۔ اور روایت ہو ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے اُسوقت کہ جاوے اپنے بچھونے پر بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے ایسا اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر رکھنے والا خلق کا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اُسکے تین بار کہے بخشتا ہو اللہ تعالی واسطے اُس کے گناہ اُس کے اگرچہ ہوں مانند کف دریا کے یا گنتی ریت عالج کے یا گنتی پتوں درخت کے یا گنتی دنوں دُنیا کے نقل کی یہہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہو +

اب غور کرکے فرمائیے کہ عدل وانصاف واعمال نیک کی کچھ ضرورت باقی رہی ہو۔ پس یاد رکھو کہ محمد صاحب نے خوب کشادہ رستہ دکھایا ہو +

(۱۰) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۳۱۲ پر ہو۔ روایت ہو ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان نے عرض کیا پروردگار سے قسم تیری عزت کی اے رب میرے ہمیشہ گمراہ کرتا رہونگا تیرے بندوں کو جبتک کہ ارواح اُنکی بدنوں اُنکے میں ہونگی پس فرمایا پروردگار عزوجل نے قسم ہو اپنی عزت اور بزرگی کی اور بلندی مرتبہ اپنے کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا میں اُنکو جبتک کہ بخشش مانگتے رہینگے مجھسے نقل کی یہہ احمد نے +

پس محمد صاحب کے اقوال سے ظاہر ہو کہ گناہ اُنکے نزدیک ایک خفیف سی حرکت ہو جو انسان کی خودمختاری و بُری طبیعت سے تو نہیں بلکہ خدا کے گمراہ کرنے سے وقوع میں آتا ہو جیسا کہ قرآن سے اظہر من الشمس ہو دیکھو سورہ بقرا رکوع ۷۔ انعام ۴ رکوع ۳۹ و ۱۳ رکوع ۱۰۷-۱۶۱ اعراف ۲۲ رکوع ۹ ۱۷۔ کہف ۸ رکوع ۷ ۵۔ حج ۹ رکوع ۷ ۶۷۔ شوریٰ ۱ رکوع ۶۔ نحل ۱۳ رکوع ۹۵۔ ہود ۱۰ رکوع وبنی اسرائیل ۲ رکوع ۱۳ +

پس جبکہ محمد صاحب کے نزدیک گناہ گناہ ہی نہیں تو پھر عدل وانصاف کی پکار در اسلام کرنیل الکاٹ صاحب جیسوں کی کیا معنی رکھتی ہو + (باقی آئندہ)

راقم تامس ہاول بشیر
از پنڈ داون خان

---

# کیفیت میلا بساکھی

## ڈیرہ نانک

۱۔ یوں تو ہندوستان میں کونسی جگہہ ہو جہاں مسیحی ملت کی مخالفت نہیں ہوتی۔ لیکن یہہ قصبہ اور جگہوں کی نسبت اس معاملہ میں سبقت لے گیا ہو۔ اور شہروں میں تعلیم یافتہ پڑھے ہوئے ملوتے مخالفت کرتے ہیں۔ یہاں جہالت کا دور دورہ ہو۔ بہت کم لوگ تعلیم یافتہ ہیں۔ مگر یہی دین کے ایسے مخالف کہ توبہ۔ علی الخصوص بیدی۔ بیدی لوگ باوا نانک کی اولاد ہیں۔ سب باوے کہلاتے ہیں۔ جہالت کے ساتھ یہی انکا فخر ہو۔ یہاں باوا نانک کی سمادھ بھی ہو۔ اسی سمادھ کے دربار کے باعث یہہ جگہہ مشہور ہو۔ اب جو یہہ لوگ سرکار انگریزی کی بدولت تعلیم یافتہ ہوتے

جاتے ہیں۔ اور سرکار کے قانون کے ڈر سے سخت گناہ دختر کشی سے باز ہیں۔ مگر پیشتر ان کے خاندانوں میں لڑکیوں کا نام بھی نہ تھا۔ پیدا ہوتے ہی مار ڈالتے تھے۔ اب بھی قریباً نصف بیدی بن بیاہے ہیں۔ وجہ یہ کہ انکو شادی کیواسطے لڑکیاں نہیں ملتیں۔ جیسے کثرت بت پرستوں کے تیرتھوں میں حرامکاری۔ شرارت۔ اور صدہا وغیرہ کے گناہوں کی کثرت ہوتی ہے۔ وہی حال اس جگہہ کا بھی ہے۔ افسوس ہزار افسوس ✣

۲۔ اب اے ناظرین خیال فرماویں کہ ایسے لوگ کیوں مسیحی صداقتوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ کیا دین کی وجہہ سے؟ نہیں۔ پھر کیوں دیکھو انجیل میں ایسے لوگوں کی شرارت اور مخالفت کی وجہہ کیا لکھی ہے۔ اعمال الرسل ۱۹ باب جسمیں بت پرست پولوس پر بلوہ کر کے کہتے ہیں۔ کہ اس پولوس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہے کہ کہتا ہے۔ کہ یہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں خدا نہیں۔ سو صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے۔ بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے اور اسکی بزرگی جسے تمام ایشیا اور ساری دنیا پوجتی ہے۔ جاتی رہے۔ یہی وجہہ اور صرف یہی سبب ان لوگوں کی مخالفت کا ہے کہ مسیحی دین جس نے دنیا کے مذہبوں کو شکست دی اور بادشاہتوں کو تہ و بالا کیا۔ باوا نانک کے دربار کو بیقدر کر دیگا۔ بریں عقل و دانش بباید گریست ✣

۳۔ انکو اتنا خیال نہیں آتا۔ کہ اگر باوا نانک کا مذہب خدا کی طرف سے ہے تو کوئی اسکو شکست نہیں دے سکتا۔ اور اگر انسان کی ساخت ہے تو کبتک قایم رہیگا۔ آخر صداقت ہی کا بول بالا ہوگا۔ اے دل اور کان کے نامختونو اتنا تو سمجھو کہ اگر سرکار عادل اور بے تعصب گورنمنٹ انگریزی امداد نہ فرماتی تو آپکا دربار کہاں ہوتا۔ اسوقت ڈیرہ نانک کا نام نشان بھی نہ ہوتا۔ سب دریائے راوی کی نذر ہوتا۔ یہہ بھی یاد رکھو۔ کہ مسیحی دین جس نے تمام دنیا کے مذہبوں کو شکست دی ہے۔ ہندوستان کو شکست فاش دیگا۔ اور زور دیتا جاتا ہے ✣

۴۔ تین دن ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ تاریخ یہاں میلا رہا۔ پہلے دو دن تو خوب زور شور کے ساتھ۔ مگر آخری دن برائے نام۔ منادی خوب زور شور کے ساتھ ہوئی نارووال سے پادری ٹیمپن صاحب تشریف لائے تھے۔ کام بہت اچھا ہوا اگرچہ مخالفت ہوتی رہی۔ تاہم خداوند اپنے بندوں کا مددگار رہا۔ ۱۳ تاریخ اتوار صبح کی بندگی بندہ واعظ کے مکان پر ہوئی کیسی خوشی کی بات ہے کہ جہاں اسقدر شرارت بطالت اور ضلالت ہے۔ بندگی میں ۴۰ مسیحی شامل تھے۔ جو دیہات سے میلہ پر آئے ہوئے تھے۔ منادی کے وقت کئی ایک شخصوں نے آکر کہا کہ ہم بھی مسیحی ہونا چاہتے ہیں۔ ہمارے گاؤں میں آؤ اور ہمیں سکھاؤ ✣

۵۔ اس میلے میں اگر کوئی نظارہ پاکیزگی کا تھا تو یہی اطفال انجمن کا تھا۔ باقی میلہ میں اسقدر فحش اور گندگی تھی کہ کان سننے سے سنسناتے اور آنکھیں دیکھنے سے تھراتی تھیں۔ شراب خوری کی کچھ حد نہ تھی مگر دنیا کے لوگ اسی میں مگن تھے۔ دربار کے سامنے ان شرارتوں کا زیادہ زور تھا۔ اسی جگہہ ایک گلاب داسیا الحاد کا وعظ کرتا رہا۔ اور گرو کے سکھ واہ واہ کرتے تھے۔ اور مسیحیوں کو گالیاں دیتے اور خوش ہوتے تھے۔ واہ ان لوگوں کا دین اور انکا خدا خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے۔ حضرت داؤد فرماتے ہیں۔ کہ "احمق اپنے دل میں کہتا ہے خدا نہیں۔ وے خراب ہوئے۔ انکے کام کروہ ہیں۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا۔ تا دیکھے کہ اُن میں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہے یا نہیں۔ وے سب گمراہ ہوئے۔ وے ایک ساتھ بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں"۔ زبور ۱۴ ۲ و ۳۔ آیات ✣

ڈیرہ نانک ۱۵۔ اپریل ۱۸۹۰ء راقم بندہ واعظ

---

# نویں دان کا گوشت

جناب ایڈیٹر صاحب زاد عنایتہ

تسلیم۔ ایک واقعہ حیرت انگیز قابل اندراج اخبار جو قصبہ ماچھیواڑہ میں واقع ہوا بغرض اشاعت ارسال خدمت ہے۔ آپ ازراہ عنایت اپنے اخبار گوہر فشاں کے کسی گوشہ میں جگہہ دیکر مشکور فرما دیں ✣

۱۲۔ اپریل ۱۸۹۰ء کو بروز سنیچر وار بساکھی کے اشنان پر برلب دریائے جب کہ صدہا آدمی اشنان کے لئے موجود تھے اور لوگ حسب معمول و حسب حیثیت اپنے آبا و اجداد کی رسموں کے موافق برہمنوں کو دان دیتے تھے اتفاقاً قصبہ ہذا کے آریا سود وں میں سے چند کس انہیں دینی رسومات کے بابت تکرار کرتے ہوئے بازار سے گذر رہے تھے ایک دوکان پر آٹھہرے اور بعدا سکے برہمن اور کھتری سے دینی رسوم کی بابت مباحثہ کرتے کرتے اس بات پر آمادہ ہوئے کہ برہمنوں کیطرح خود دان لیں کیونکہ جبکہ برہمنوں کو دان دیا جاتا ہے تو دیگر قوموں کو دان لینے میں کیا قباحت ہے۔ اگرچہ آدمی تو اسوقت بہت جمع تھے لیکن یہہ جیص بیص سالگرام حلوائی قوم برہمن اور مائی رام عرضی نویس و گنگا بشن ہود ان میں موجود تھے سالگرام حلوائی بولا کہنے کی باتیں اور ہیں اور کر کے دکھانا اور ہم کر کے دکھا تو ہم جانیں۔ لو میں دان دیتا ہوں تم لیلو۔ لالہ صاحب سود عرضی نویس بولے لاؤ دو اسپر برہمن مذکور نے ایک راس بھینس کو رسم مقررہ کے موافق کلاوا وغیرہ باندھکر اور ایک کڑاہی میں تیل ڈال کر سنکلپ کیا۔ منشی صاحب نے سنکلپ لے لیا۔ اور دان سنبھال لیا اور شنکر داس برہمن نے ایک لوٹا جلی بھر کر سنکلپ کر کے گنگا بشن کو دیا۔ یہہ سب مال و اسباب لالہ صاحبان موصوف لیکر گھر کو سدھارے ایک روز تو خوب غل غپاڑہ شہر میں پڑا جا بجا آدمی جمع تھے اور یہی ذکر ہر ایک کی زبان پر تھا۔ دوسرے روز

برادری کے لوگوں نے لیناوان مذکورہ کا مبلغ چار روپیہ بتفصیل ذیل عـ۴ روپیہ ڈکونت عـ۳ روپیہ برہمن سنکلپ کرائی۔ ایک روپیہ برہمن پروہت اُسی وان کے ساتھ اور ملاکر بادھی کو بلاکر گجراتی برہمن کو سنکلپ کرایا گیا۔ ایڈیٹر صاحب نئی روشنی کا اثر ہونے تو لگا تھا مگر افسوس کہ جلدی ہی پس پا ہوگیا۔ سچ ہی کہ لوگ آزادانہ دلیری تو کر بیٹھتے ہیں۔ مگر برادری کے بندھن سے نکلنا مشکل ہی تاہنوز اسکا چرچا باقی ہی آئندہ جو کچھ ماجرا گذریگا ناظرین کے مطالعہ کے لئے ارسال خدمت کرونگا۔

راقم سوچیت سنگھ

---

# واقعات اور رائیں

**بمبئی** میں جن روسیوں کے روکے جانے کی شکایت روس کے اخباروں نے بلند کی ہی اُنہوں نے اپنی نسبت اور اپنی منزل مقصود کی نسبت ایسی باتیں بیان کیں جن سے خواہ مخواہ شبہ ہوتا تھا اور کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ حکام روس کی طرف سے اُنکے پاس کسی قسم کی دستاویز نہیں تھی اور وہ اپنے اسباب کے اندر ہتھیاروں کو چھپانے کے عوض میں مستوجب مواخذہ تھے۔ اُنسے یہہ خواہش کی گئی کہ جبتک گورنمنٹ کے احکام موصول نہوں اُسوقت تک وہ بمبئی سے نہ جاویں یہہ احکام اس مضمون کے تھے کہ اُنکی نقل وحرکت میں دست اندازی نہیں کرنی چاہئے اور اُنکو پولیس کی حراست میں نہیں رکھنا چاہئے۔

**اخبار** دارالسلطنت کلکتہ میں بذیل کلکتہ کی خبروں کے لکھا ہی کہ سید محمد شاہ خان بہادر سی ایس آئی پشاور نہایت چالاک آدمی ہی۔ یہہ شخص ہملٹن کمپنی سے فریب دیکر مبلغ ایک ہزار تیرہ روپیہ کا جوہرات وگھڑی لیکر فرار ہوگیا تھا۔ لاہور میں اُسکو پولیس نے گرفتار کیا اور کلکتہ میں چالان کردیا۔ ۱۴۔ اپریل کو اسکا مقدمہ پیش ہوا تھا۔ نہیں معلوم یہہ خان بہادر اور سی ایس آئی کیسے ہیں خطاب بہا اور کرتوت حضرت کے ایسے۔

**انگریزوں** کی صحبت سے سمندر پار جانیکی جو بدعت دورہوتی ہی اُسکا اندازہ اُن دیسیوں کی تعداد سے ہوسکتا ہی جو مختلف صوبجات سے انگلستان کو گئے ہیں۔ پچھلے سال بمبئی اول درجہ پر۔ بنگال دوسرے پر۔ اور پنجاب تیسرے پر تھا۔ جس کے بعد شمال ومغربی صوبجات آتے ہیں۔ پھر مدراس اور سلطنت حضور نظام ہی۔ اسکے بعد وسطی صوبجات برہما۔ بڑودہ اور سندھ ہیں اور آسام سب سے پیچھے ہی۔

**چند** روز سے شہر پشاور میں دو آدمی افغان جو جلال آبادی یا کابلی معلوم ہوتے ہیں نووارد ہیں شہر میں کچھ خرید وفروخت کرتے وقت جو مال ظاہری دوکانداروں کا اُنکی نظر پڑتا ہی اُڑا لیتے ہیں کئی جگہ سے پٹو کابلی قیمتی تیس روپیہ سے سو روپیہ تک کے اڑائے اور اس ترکیب سے اُڑاتے ہیں کہ دوکاندار کو اول ایک افغان نے سودے کے خرید میں لگالیا اور دوسرے نے کوئی چیز اُڑائی اور چلتا ہوا۔ کئی واردات اس قسم کی شہر میں ہوچکی ہیں پولیس متعینہ شہر کو خاص توجہ اسطرف کرنی چاہئے۔

**ایک** عنایت فرما قصبہ منگلور سے قلمی فرماتے ہیں کہ پانچ چھہ روز کا عرصہ ہوا کہ ایک فقیر صاحب جو چند ماہ سے مسجد ٹانگوں میں مقیم تھے اور اپنے آپکو مستجاب الدعوات مشہور کرکے لوگوں کو اپنے دام تذویر میں پھنسا رکھا تھا ایک لڑکی کے گرہ ونہلی اوتار کر فرار ہوگئے۔ اور اُس بچے کو ایک پیسہ کے بیر دیکر بہکا دیا۔

ایک اور فقیر صاحب وارد منگلور ہیں جو اپنے ساتھ ایک لڑکا لائے ہیں اور ایک شخص سے کہا کہ یہہ لڑکا تمہارا ہی جو مرگیا تھا۔ اگرچہ والدین طفل اُسکو اچھی طرح شناخت نہیں کرسکتے مگر محبت والفت پدرانہ نے اُنکو مخبوط الحواس کررکھا ہی۔

ہم افسوس کرتے ہیں ایسے لوگوں کی حالت پر کہ روزانہ آج کل کے کرشمہ اور کارنامے جو نام کے فقیروں کے دیکھے جاتے ہیں اور پھر عبرت نہیں پکڑتے آخرکو بجز نقصان مال وجان کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

**میرٹھ** کا کارسپانڈنٹ خاص ضلع پشاور سے لکھتا ہی کہ ۱۲ مارچ کو مسمی کرم سنگھ چھابڑی فروش ۱۰ بجے رات کے ایک اعلیٰ گھر میں بارادہ سرقہ ملازمان مالک مکان کی سازش سے گھس گیا۔ اُس گھر میں سوائے ملازمان کے اور کوئی مرد اُس رات گھر نہ تھا جب نصف رات گذری تو چور مذکور اپنے سر کے بال کھول کر اور گلے میں ڈال کر ایک مہیب صورت بنا عورت کی گردن پر جا بیٹھا اور اُس سے کلید اُسے صندوق کی ٹھہری کہ نکالا جہاں مال رکھا تھا خواہاں ہوا اُس بہادر جوانمرد عورت نے ایک لات چور کے ایسی ماری کہ وہ چارپائی سے نیچے گر پڑا۔ اور غل چور چور کا کیا چور اُٹھا اور چادر سے عورت کا منہہ بند کرنے لگا کہ شور وغل نہ کرے لیکن بہادر عورت نے اُسکے بال پکڑ لئے ہرچند چور نے کوشش کی مگر کوئی خلصی کی صورت نظر نہ آئی تاوقتیکہ گرفتار کرکے پولیس کے حوالہ کیا گیا۔

**ایک** انگریزی اخبار میں ذیل کا اشتہار پایا جاتا ہی جو اقتباس کرنیکے قابل ہی۔ وہو ہذا۔ "ایک ذی عزت شخص کی ضرورت ہی جسکو یہہ کام سپرد کیا جائیگا کہ ہر روز صبح کے چھہ بجے اُٹھے اور اپنی گاڑی میں سوار ہوکر شام تک تمام کلیسا کے لوگوں میں گشت کرے اور ہر فضول گوئی بیہودہ گی تہمتیں بدنامیاں اپنی گاڑی میں جمع کرکے قصبہ کے باہر چھوڑ آیا کرے تاکہ کلیسیا میں چین اور امن نظر آئے۔ درخواست کنندہ کو معقول تنخواہ ملیگی ہر اسکام

کے لئے اپنے پاس سے گھوڑا اور گاڑی مہیا کرنا ہوگا۔ چاہئے کہ گاڑی مضبوط ہو کیونکہ بعض دفعہ بوجھ بہت بھاری ہوگا۔ از جانب منتظم صاحبانِ سلامتی نیک مرضی و خیرخواہی ✣

**چینا انلنڈ مشن** کی مس ٹیلر صاحبہ نے تبت کی طرف جانیکا عزم کیا ہے۔ تبت کا دروازہ ابھی تک انجیل کے ایلچیوں کے لئے بند ہے مس صاحبہ کا نہایت دلیرانہ قصد ہے۔ انکا ارادہ ہے کہ تبت کی عورتوں کا لباس زیب تن کرکے اُس طرف جائیں ✣

**قسطنطنیہ**۔ الجیریا میں فی الحال جھینگروں کی ایسی کثرت ہوئی کہ انہیں برباد کرنیکے لئے شہر کے باشندوں کو بڑی دقت ہوئی۔ جھینگروں کا ہجوم بادلوں کی مانند کھیت باغات مکانات سب کہیں نظر آتا تھا۔ ایک ہفتہ تک لوگوں نے کاروبار بند رکھا اور انہیں برباد کرنے میں مشغول رہے ✣

**کلکتہ** کا اخبار کرسچئین ہیرلڈ لکھتا ہے کہ ہندو بیوگان کی شادی کے بارہ میں اصلاح کا کام گو کہ آہستہ رو ہے۔ مگر یقینی ترقی پذیر ہے۔ گذرے چند برسوں میں پانسو سے زیادہ اس قسم کی شادیاں وقوع میں آچکی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان کے زیادہ تر تربیت یافتہ دیسی اس تحریک کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے اور شادی بیوگان کو بدل پسند کرتے ہیں۔ لیکن اکثروں میں اُس بات کو عملاً کرنے جسکو وے پسند کرتے ہیں ہمت و جرأت ابتک نہیں ہے ✣

**کلکتہ** کے مینا بازار میں جو گذشتہ ہفتہ میں بنگالی لیڈیوں نے وہاں منعقد کیا تھا۔ پردہ داری کی نہایت ہی احتیاط مدنظر رہی۔ سات برس سے زیادہ عمر کا کوئی لڑکا اندر جانے نہیں پاتا تھا خریدار بھی صرف لیڈی عورتیں ہی تھیں ✣

**پرائیویٹ** خبروں سے معلوم ہوا کہ ترکی حکام اور باشندگان خلیج فارس کو سخت تشویش ہوئی کہ یکایک تین جنگی جہاز ملکہ معظمہ کے وہاں آگئے ایسا واقعہ عرصہ سے بعد سے جب ایران سے جنگ ہوئی تھی نہیں ہوا تھا ✣

**کلکتہ** میں ۲۸ مارچ کو ایک درخت تپ کے گرد عجیب مجمع ہوا اور بافت پر معلوم ہوا کہ درخت کے تنے اور شاخوں میں سفید دھبے ایسے تھے کہ گویا کوئی مرض ہو گیا ہے لوگ جمع ہوئے سیندور لگایا ہار پھول لگائے اور میوے اور خوشبوئیات اور بکرے بھینٹ چڑھائی حرف اتنے شبہ پر کہ سیتلا دیوی نے استھان لیا ہے اور بہت لوگ چڑھاوا چڑھانے آئے عجیب حماقت ہے ✣

**قیصر ولیم** (شہنشاہ جرمنی) میز کے مشتاق نہیں ہیں۔ آپ صرف تھوڑی سی مچھلی اور گوشت کھاتے ہیں۔ مٹھائی اور شوربہ کو ہرگز نہیں چھوتے۔ اور دریائے رائین کا سفید پانی معدنی پانیوں کے ساتھ ملا کر پیتے ہیں۔ اور حتی المقدور فرانسیسی شامپین کو کبھی نہیں چھوتے مارکوئس اوف سالسبری بہت سریع الہضم اشیاء کھانے والے ہیں۔ آپ کا ناشتہ ایک پارچہ گوشت اور بریان انڈوں سے مشتمل ہوتا ہے۔ اور دوپہر کے وقت کبھی کوئی شراب استعمال نہیں کرتے اگر کرتے ہیں تو بہت ہلکی شراب کا ایک گلاس۔ ایک دفعہ مسٹر گارفیلڈ پریزیڈنٹ امریکہ نے کہا کہ "ایک شخص ہے جسکی منظوری مجھے حاصل کرنی پڑتی ہے کیونکہ مجھے اسکے ساتھ کھانے۔ کام کرنے سونے اور رات دن رہنے کا اتفاق پڑتا ہے۔ اور وہ آدمی میں خود ہوں ✣

**اودھ** و روہیلکھنڈ ریلوے پر اودہ ایک رہزنی وقوع میں آئی۔ جبکہ بالائے ٹرین نجیب آباد اور نگینہ سٹیشنوں کے مابین تھی۔ ایک شخص نے مستورات کی گاڑی میں داخل ہوکر دو عورتوں کا جبراً زیور اُتار لیا جب گاڑی نگینہ سٹیشن پر پہنچی تو پولیس کو اطلاع دیگئی جنہوں نے کئی آدمی جمع کرکے مستورات کے روبرو پیش کئے جنمیں سے مسافر گاڑی کا برف بیچنے والا شناخت کیا گیا۔ اُس نے اپنے جرم سے اقبال کیا اور مال مسروقہ پولیس کے حوالہ کر دیا ✣

**ایک یورپین سپاہی** کو جسکا ریلوے پولیس سہارنپور نے اپنے ایک ساتھی کی طلائی گھڑی چوری کرنے کی علت میں چالان کیا تھا اُسکو دو ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔ گھڑی مسروقہ ملزم کے ایک ڈبل روٹی کے تھیلے برآمد ہوئی تھی ✣

**ماہ گذشتہ** کی چوبیسویں کو بلگام میں ہندوؤں کا بنگہ بر سیشن نہایت دھوم دھام سے نکلا اور مسلمانوں نے اُسپر حملہ کرکے اُنکی جماعت کو تتر بتر کر دیا اور تھوڑے ہی وقت میں چو طرف سے ہندو جمع ہوکر مسلمانوں پر حملہ کرکے آئے چونکہ مسلمانوں کی جماعت قلیل تھی ہندو غالب آئے اور طرفین کے لوگ زخمی ہونے کے سوا مر بھی گئے مسٹر میور کلکٹر نے موقعہ واردات پر پہنچکر بہت سے ہندو و مسلمان گرفتار کئے۔ اور مقدمہ کی دریافت کر رہے ہیں ✣

**بمبئی** کیطرف ہندو بیوؤں کی انسانی ہمدردی کا دریا بطرح موجزن ہونے لگا۔ وہاں طریق ہے۔ کہ جو بدقسمت لڑکی بیوہ ہو جاوے اُسکا سر منڈوایا جاتا ہے تاکہ بدصورت ہو جاوے۔ اس رسم کو نہایت ہی بیرحمانہ خیال کیا گیا ہے۔ سوشل کانفرس میں بہت زور دیا گیا تھا کہ یہ رسم دور کیجاوے۔ ایک صاحب نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ عورتوں کا زبردستی سر منڈوانا داخل جرم قانونی ہے۔ اگر کوئی صاحب اسبارہ میں قانونی عدالت میں چارہ جوئی کریں اور اس مقدمہ کے لئے حد تک لڑیں تو اسکے تمام اخراجات وہ اپنی جیب سے دینگے۔ اگر عدالت سے یہ دستور داخل جرم مانا گیا تو اس خراب رسم کے دور کرنے میں بہت دقت نہیں ہوگی۔ دین بندھو اخبار نے حجام لوگوں کی منت سماجت کی ہے کہ وہ خدا کے لئے اس اصلاح کے کام میں اتفاق سے مدد دیں یعنی وہ آپس میں یہ عہد کریں کہ عورت کا سر نہیں مونڈینگے چاہے کچھ اُجرت ملے ✣

**بدبخت** اخبار دہلی پنچ کے مالک منشی فضل الدین

صاحب مقدمہ لائبل راجہ صاحب فریدکوٹ میں ایک ہزار کا جرمانہ بھگت کر فیصلہ اپیل سے بھی مطمئن نہ ہونے پائے تھے کہ دلیبھد سری راجہ صاحب نے عدالت فیروزپور میں ایک اور مقدمہ دائر کرا دیا۔ فیروزپور کا اخبار رکھنا ہو کہ ۲۱ مارچ کو صاحب مجسٹریٹ بہادر نے کوٹھی جناب راجہ صاحب بہادر واقع شہر فیروزپور میں تشریف لیجا کر بیان استغاثہ قلمبند فرمایا۔ اور حکم طلبی ملزم صادر ہوا۔ مقدمہ ۱۷۔ اپریل کو پیش ہوا۔ الزام دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کا ہی ✣ عام

## ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

**قاہرہ** ۱۸۔ اپریل گورنمنٹ نے مصر کے تمام قمارخانے بند کر دیے ہیں ✣

**۱۹**۔ اپریل حضور پرنس آف ویلز لنڈن میں پہنچ گئے ہیں ✣

**مسٹر گلیڈسٹون** بالکل صحت یاب ہو گئے ہیں۔ اب کوئی شکایت باقی نہیں ✣

**دہلی** میں گائے بھینس پر فی جانور دو روپیہ سالانہ ٹیکس لگا ہی ✣

**شہر لاہور** کی چار دیواری منہدم کرنیکی بات پھر چھیڑی گئی ہی ✣

**میونسپلٹی** ڈیرہ غازیخان نے ۴ فیصدی سود پر ۲۴۰۰۰ قرض سرکار سے مانگا ✣

**ایبٹ آباد** میں مکانات پر ٹیکس لگایا گیا ہی ✣

**شملہ** میں جدید منڈی قائم کرنے کے لئے نقشہ تیار ہو رہا ہی ✣

**فوجی** حفاظت بمبئی کے لئے تین گرانڈیل توپیں ولایت سے آئیں ✣

**لارڈ ہیرس** صاحب نے تمام افسران سررشتہ

و کانسلان بمبئی کو دعوت دی ✣

**شملہ** کیطرح کوہ مری میں بھی اگلے موسم میں خوف قلت پانی کا ہی ✣

**دہلی** میں مشن کالج کی عمارت کی بنیاد قایم کیگئی ابھی دس ہزار درکار ہی ✣

**چینی** انبان کو سمجھایا گیا ہی تبت میں انگریزی تجارت کو راہ دیوے ✣

**مدراس** کے امتحان وکالت میں امسال ۳۰ ہائیکورٹ پاس ہوئے ✣

**مسٹر ڈیری** ٹھیکہ دار بلاری کرشنا ریلوے نے سرکار پر ۸ لاکھ کی نالش کی ہی ✣

**جنرل** کیپروی وزیراعظم جرمنی اپنی جدید پالیسی پر تقریر کرینگے ✣

**اہل جرمن** نے سلطان زنجبار کو خلاف فوائد انگلستان امادہ کردیا ہی ✣

**امیر بخارا** عنقریب دارالسلطنت روس کو جانے والے ہیں ✣

**امین پاشا** کی آنکھ میں جالا ہی۔ ایک برس میں اندھا ہو گا ✣

**وزرائے انگلستان** متفق الرائے ہیں کہ مصر کو خالی نہیں کرینگے ✣

**روس** کے فوجی لوگ بھیس بدل بدل کر تبت میں گھس رہے ہیں ✣

**اٹلی** میں نیا بارود ایجاد ہوا جو بھیگنے سے بھی خراب نہیں ہوتا ✣

**فرانس** میں ایک منگتا مر گیا ۲ لاکھ فرانک نکلا سب خیرات کر گیا ✣

**انگریزی** سوداگران نے اجازت لی کہ آسٹریا میں کارخانہ کاغذ کھولیں ✣

**مارکوئس** شینگ وزیراعظم چین پیکن میں مر گئے

**سمرقند** میں تجویز ہی کہ شہر میں برقی روشنی جاری کی جاوے ✣

**گورنمنٹ** ہند نے سفارشی سول سروس توڑ دینے کا حکم دیا ہی ✣

**درہ خوجک** میں ریلوے کے لئے سرنگ نکل آئی کام تمام ہوا ✣

**ڈیرہ غازیخان** کے بچاؤ کے لئے بند بن گیا خوف طغیانی نہ رہا ✣

**کوئٹہ** کے قریب ریلوے انجن سڑک سے گر پڑا۔ خفیف نقصان جان ہوا ✣

**بمبئی** میں ایک مسلمان سوداگر کو بجرم جعلسازی دس سال قید ہوئی۔ اس نے بنک آف بنگال کے نام پچاس ہزار کے جعلی بل بنائے تھے ✣

**بمبئی** میں روئی کے ایک کارخانہ میں آگ لگی ۲ لاکھ کا نقصان ہوا۔ دوسرے کارخانہ میں آگ لگی ایک لاکھ کا نقصان ہوا ✣

**کلکتہ** کے متصل ایک قدیم توپ زمین سے نکلی اسپر سنسکرت عبارت کھدی ہی ✣

**افسر کمانڈنگ** نے راولپنڈی کی چوری بندوقوں کے سراغ میں پانسو کا انعام مشتہر کیا ✣

**کوہ مری** میں ایک گورے فوجی نے ایک دیسی کو قتل دوسرے کو زخمی کیا ✣

**لنڈن** میں نیشنل کانگرس کے متعلق پادری سر جیدسوفانجھ نے موثر تقریر کی ✣

**مدراس** ورنگون میں لڑکیوں کی فروخت کا انسدادی حکم پارلیمنٹ سے آیا ہی ✣

**انگلستان** نے مصری قیدی عربی پاشا کی رہائی بر خلاف مصلحت تجویز کی ✣

**تمام یورپ** کے مزدوروں نے حصول حقوق کے لئے جلسے اپنے اپنے ملکوں میں کرنے شروع کئے ✣

**علاقہ شائرے** پرتگالی فوج کی تیاری حملہ کی خبریں آرہی ہیں +

**جرمنی** لوگ زنجبار میں انگریزوں کے خلاف آدمی بھرتی کر رہے ہیں۔ وہ تنخواہ زیادہ دیتے ہیں۔ انگریزوں کی کوئی نوکری نہیں کرتا +

**روسیوں** نے دریائے مرغاب پر آگبوٹوں کا چلانا جاری کیا +

**مچیگان** میں ایک آگبوٹ پل سے ٹکرایا۔ ۸ مسافر پانی میں جا پڑے +

**برکنڈ** میں ۵ ہزار خلاصیان ڈاک نے کام بند کر دیا +

**لنڈن** میں لفٹنٹ ورڈسورتھ صاحب نے خودکشی کرلی +

**برگمو** (سیلان) میں کارخانہ کی چھت گرنے سے ۱۷ مرد و عورتیں دب مریں +

**روس** میں ایک خوبصورت نوجوان عورت بجرم افشائے راز گرفتار ہوئی +

**مسٹر گلیڈسٹن** بیمار ہیں۔ جاڑہ کی شکایت کے باعث +

**سر جارج** بیسٹ پر ایک نوجوان لیڈی نے پھسلانے ورغلانے کا دعویٰ کیا +

**نواب** صاحب مرشدآباد بہت بیمار ہیں۔ خدا جلد صحت بخشے +

**پنجاب** بینک کی ایک شاخ کشمیر میں کھولنے لگے ہیں +

**کمیلہ** کی فیض النساء بیگم صاحبہ کو گورنمنٹ سے خطاب "نواب صاحبہ" کا عطا ہوا +

**راجہ** صاحب کپورتھلہ نے دس ہزار روپیہ کی زمین جالندھر کے امدادی سکول کے لئے عطا فرمائی +

**لاہور** ٹریموے کمپنی کا دیوالہ نکلنے والا ہے +

**بلگانوں** میں ہندو مسلمانوں کے فساد سے چار آدمی مارے گئے +

**مضافات** متھرا میں ۱۵۰ ڈاکو سواروں کا مسلح گروہ پھر رہا ہے +

**لکھنؤ** میں قصابوں کی ہڑتال مغلوب ہوئی میونسپلٹی نے میدان جیتا +

**ہوڑہ** میں آتشزدگی سے ۸ مکان و ۴ گھاٹے ناج جل گئے +

**کلکتہ** میں ایک پٹھان کا لڑکا پتنگ اڑاتا ہوا مکان سے گر کر مر گیا +

**بنگلور** میں کارخانہ صابن بنانے کا عنقریب جاری ہونیوالا ہے +

**دربھنگہ** میں مندر مہانیر کے گرانیکا مقدمہ پارلیمنٹ میں پیش ہوگا +

**بمبئی** ٹریموے کمپنی کو اجازت ملی کہ اپنے کام کو زیادہ وسیع کرے +

**مرادآباد** کے متصل ریلوے ٹرین میں زنانہ گاڑیوں پر ڈاکہ پڑا +

**ڈارچسٹر** میں ذخیرہ بارود توپخانہ میں آگ لگی مکان اڑ گیا +

**برزیل** میں تمام سرکاری مدارس سے مذہبی تعلیم اٹھادی گئی +

**جرمنی** ایجنٹ مقیم روس بجرم سازش کے خوف سے وطن کو بھاگ گیا +

**برزیل** کی جدید حکومت نے اپنی فوج میں ۳ ہزار سپاہی بڑھائے +

**شہنشاہ** جرمنی نے سلطان روم کی فوجوں کی اصلاح کی نسبت تجویز پیش کی +

**مصر** میں حکام انگریزی و خدیو کے درمیان دوستی مضبوط کرنیکی خواہش ہے +

**پرتگال** نے فوج بڑھانی منظور کی ۸ جنگی جہاز خریدے ہیں +

**گورنمنٹ** ہند منظور کرتی ہے دیسی لوگ بھی کمشنر ہونگے +

**کوہستان** ہزارہ میں تمام پنجاب کیواسطے چیڑھ کی لاگ کا ذخیرہ بنیگا +

**ماہ فروری** کلکتہ سے ۸۰۲ دیسی مزدوری کیلئے تارک الوطن ہوئے +

**کمسریٹ** کا گودام معہ ۲۵۰۰۰ روپیہ جل گیا نقصان عظیم ہوا +

**کولار** کی کانوں سے ماہ مارچ میں نوے ہزار اونس سونا نکلا +

**سرویہ** و بلگیریا میں مخالفت چمکی خوف پھوٹنے لڑائی کا ہے +

**ہنگری** میں لاٹری کی جعلسازی کے لئے مجرم کو ۸ سال قید سخت ہوئی +

**کلکتہ** کا اجلاس سشن ۲۵۔ اپریل سے شروع ہوگا +

---

## بپتسما کی خبریں

---

**بمقام** بھونگر اور نلگونڈہ بدست پادری ارسپیلڈ صاحب ۵۲۔ آدمیوں کو بپتسما ہوا +

**رامپور** میں پادری اے سالومن صاحب نے ۵۰۔ آدمیوں کو بپتسما دیا +

**بھیلواڑہ** بعد نو برس کی محنت و صبر کے اب ایک بھیل بنام شنکا نے معہ اپنی بی بی اور چار لڑکوں کے مسیح پر ایمان لاکے بپتسما پایا +

**بمقام** موضع گگرالہ ضلع بدایون پادری جیمس جوزف صاحب نے ماہ جنوری سے اپریل تک ۷۰۔ اشخاص کو بپتسما دیا +

# سرکاری خبریں

**ہندوستانی** سول سروس کے قواعد کے بموجب پنڈت ہری کشن صاحب کول امتحاناً اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوکر لاہور میں تعینات کئے گئے

**رائے** بہادر مہتہ وزیر چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان سے لاہور کو تبدیل ہوئے +

**ٹی** - جے کینڈی صاحب بہادر قایم مقام ڈپٹی کمشنر منٹگمری کو یکم مئی سنہ ۹۸ء سے دو ماہ اور ۲۲ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی اور انکی جگہہ خان بہادر سردار محمد افضل خان صاحب اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخان کام کرینگے +

**جے** - اے انڈرسن صاحب بہادر کے راولپنڈی سے سیالکوٹ کو روانہ ہونے پر خان بہادر قاضی محمد اسلم خان صاحب سی - ایم - جی اسسٹنٹ کمشنر جہلم راولپنڈی میں قایم مقام ڈسٹرکٹ جج مقرر ہونگے +

**خان** بہادر سردار سلطان ابراہیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور کو تین ماہ کی رعایتی رخصت تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی +

**ہرو سرائے** صاحب امتحانی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور کو ۱۶ - اپریل سنہ ۹۸ء تک رعایتی رخصت عطا ہوئی اور اختتام رخصت پر بطور قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے انبالہ میں تعینات کئے گئے +

**ٹریفرڈ** صاحب بہادر کی جگہہ جنکو ۱ مئی سنہ ۹۸ء سے رعایتی رخصت عطا ہوئی ہی - ایف سی چینک صاحب بہادر سی ایس جو ۹ مئی سنہ ۱۸۹۸ء کو فرلو رخصت سے واپس آئینگے بطور ڈویزنل جج ہوشیارپور میں تعینات کئے جاوینگے +

**بجائے** مکالف صاحب بہادر جو بنگال کو تبدیل ہوئے - جے اے انڈرسن صاحب بہادر کام کرینگے اور انکی جگہہ خان بہادر قاضی محمد اسلم خان صاحب سی ایم جی اسسٹنٹ کمشنر جہلم بطور قایم مقام ڈسٹرکٹ جج راولپنڈی کام کرینگے +

**اگینو** صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر شاہپور سے جہلم کو تبدیل ہوئے +

**خان** بہادر منشی نظام الدین صاحب قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ کو ۷ یوم کی رعایتی رخصت مزید عطا ہوئی +

**بعد** اختتام خاص کام لاہور کے رائے بہادر لچھمنداس بوہلی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع منٹگمری کو بجائے نرائنداس جو گوجرانوالہ کو واپس جاوینگے بطور سب جج تبدیل ہوئے +

**مسٹر** سائیکس صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے گوجرانوالہ کو تبدیل ہوئے اور ولوان کرپارام قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے گوجرانوالہ کو تبدیل ہوئے +

# تار کی خبریں

**برلن** ۲۱ - اپریل یہہ علی العموم مشہور ہو رہا ہی - کہ پرنس بسمارک تھوڑے عرصہ کے بعد پروشین ڈائٹ کے اپر ہوس میں جگہہ لینگے - اور یہہ بھی بیان کیا گیا ہی - کہ وہ ریشسٹگ کے لئے امیدوار ہونگے +

**برلن** ۲۲ - اپریل بریمرہیون میں شہنشاہ ولیم نے دوران اسپیچ میں بیان کیا - کہ امن قایم رکھنے کے لئے ہم پر اعتبار کیا جائے - اور ہماری تمام کوششیں اس میں مصروف رہینگی +

**بریلی** ۲۳ - اپریل کل ہز اکسیلنسی کمانڈرانچیف معہ پارٹی کے نینی تال - رانی کھیت اور چوبٹیا کے دورہ سے واپس آئے اور سہارنپور کی طرف اسٹیشن سے گذرے آمد پرائیویٹ قسم کی تھی +

**بمبئی** ۲۳ - اپریل زنجبار میں ایک جہاز نے ایک کشتی سے ۷۰ غلام آزاد کئے - زنجبار میں وبا مویشی کا بہت زور ہی - اس لئے قحط پڑ گیا ہی - انگریزی سکوڈرون کے آدمی نمکین غذاؤں پر گذارہ کر رہے ہیں +

**بمبئی** ۲۳ - اپریل کل ۳۰ ہزار چرخوں کی ایک کل کھولی گئی - جس سے ایک ہفتہ میں ۵۰ ہزار کی ترقی ہوئی لارڈ ہیرس گورنر بمبئی نے یہاں کے والنٹیروں کا کرنل ہونا منظور کیا +

**لنڈن** ۲۳ - اپریل آج حضور ملکہ معظمہ ونڈسر میں رونق افروز ہوئیں - جہاں شاہانہ استقبال ہوا +

**لنڈن** ۲۴ - اپریل دو روسی افسر ان فرانسیسوں کے ساتھ شامل ہوئے ہیں جو وسط ایشیا میں سرحد ہند کا راستہ دریافت کرنیکو جاتے ہیں +

**ہگلی** ۲۳ - اپریل آج صبح فوجداری سیشن ہگلی کے اجلاس میں ریلوے سٹیشن چندرنگر کے پانچ قلی ماہ فروری گذشتہ میں ایک ریلوے مسافر کو لوٹنے کی علت میں مجرم قرار پائے - وہ اسکی تھیلی اور پہننے والے کپڑے لے بھاگے تھے ہر ایک کو پندرہ پندرہ ماہ کی قید باشقت کی سزا ہوئی +

**ہگلی** ۲۳ - اپریل - ۲۱ ماہ حال کو امام باڑہ ہگلی میں ڈسٹرکٹ نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن ہگلی نے ایک جلسہ منعقد کر کے اس انتخابی اصول کی مذمت میں ایک رزولیوشن پاس کیا - جسکی انڈین نیشنل کانگریس دعویدار ہی +

**لنڈن** ۲۲ - اپریل آج دوپہر مسٹر میڈل کو ممبر مشرقی ڈویژن برسٹل ہوس آف کامنز کے کتب خانہ میں جگری مرض سے دفعتاً فوت ہوئے +

**لنڈن** ۲۴ - اپریل - کل ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن

کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے سر جارج برڈوڈ پریزیڈنٹ تھے۔ مسٹر پرسن کلارک نے ہند کی پرانی صنعتی دستکاریوں کی حفاظت کے بہترین وسائل پر ایک کاغذ پڑھا

## سوال جواب طلب

محمدی بھائیوں سے جواب کی اُمید پر ذیل میں ایک سوال عرض کرتا ہوں ✢

محمدیوں کے اِس مسئلہ پر کہ قرآن صرف خدا کا کلام ہے اسمیں انسان کا تصرف کچھ نہیں سید محمد آگرہ کے رہنے والے اپنی کتاب ہدایت الضالین یا تنزیہ الفرقان میں لکھتے ہیں کہ "ہمارا قرآن قریب نصف کے خدا کا کلام نہیں ہے۔ اور یہہ کہ ہمارے قرآن کے احکام مثل قوانین سلطنت کے ہیں۔ نہ کلام قدیم اللہ کا۔ کیونکہ جیسے یہہ بادشاہ لوگ قوانین بناتے۔ اور پھر منسوخ کرتے ہیں۔ ایسے ہی محمد صاحب بھی کرتے تھے"۔ دیکھو ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸۹۔ عموماً تمام محمدیوں سے خصوصاً میاں الہ دیا صاحب لودیانوی سے جواب کا خواستگار ہوں ✢

راقم۔ بندہ واعظ

## غزل

مضمحل کیوں ہے دلا کس لئے افگار ہے تو
جا شفاخانۂ عیسیٰ پہ جو بیمار ہے تو

دستِ رحمت سے تجھے چھوڑ کے رکھیگا چنگا
بسترِ غم پہ پڑا کس لئے لاچار ہے تو

کام بگڑا تیرا ایک دم میں بنا دیگا مسیح
کیوں عبث دامِ تفکر میں گرفتار ہے تو

تو سراپائے کرم فیض اتم ہے عیسیٰ
میں گنہگار سراسر ہوں تو غفار ہے تو

تیری ہمدردی و غمخواری پہ تکیہ ہے میرا
حالتِ رنج و مصیبت میں مددگار ہے تو

کر عطا دولتِ ایمان و توکل مجھکو
میں تہی دست ہوں محتاج ہوں سردار ہے تو

رکھ یقین اپنا بدل بخشش عیسیٰ پہ سفیر
گو کہ دُنیا میں بڑا سب سے گنہگار ہے تو

## بقیہ روئیداد

**نمبر ۱۲** چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ نمبر ۲۰۱ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۹۰ء معہ نقل چٹھی صاحب سول سرجن نمبر ۳۴ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۸۹۰ء بدیں اطلاع کہ مسٹر فرن ڈسٹرکٹ انجنیر کو کہا گیا کہ کام مرمت متعلقہ مکانات شفاخانہ کی نگرانی حسب اسسٹنٹ سرجن کریں اسوجہ سے کہ میونسپل اورسیر نے جو کام بنوایا ہے اُسکی نسبت خراب رپورٹ ہوئی بدیں غرض کہ اسکی مطابق کمیٹی کیطرف سے احکام جاری ہوں۔ **تجویز** ہوئی آئندہ جلسہ میں پیش ہو۔ **نمبر ۱۳** درخواست ٹھیکیدار بہم رسانی بارود برائے گولہ توپ۔ **باتفاق** رائے کمیٹی تجویز ہوئی کہ بارود سابقہ ٹھیکیدار سے لیجاوے کیونکہ کم قیمت کی بارود سے کام اچھا ہوگا درخواست کمی قیمت کی نامنظور کیجاوے۔ **نمبر ۱۴**۔ درخواست جانی چودھری دربارہ خرید ترکاری پھول وغیرہ میوہ موجودہ میونسپل باغ۔ **تجویز** ہوئی کہ درخواست جانی چودھری سب کمیٹی باغ کے سپرد ہو کہ انتظام مناسب کر کے اطلاع دے ✢

## اشتہار

مشن اسکول لودیانہ میں ایک استاد کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی و حساب اپر پرائمری اور مڈل میں پڑھا سکتا ہو اور یہہ بھی شرط ہے کہ کم سے کم ادنی جونیئر کی اول سند رکھتا ہو تنخواہ سولہ روپیہ سے بیس تک حسب لیاقت و محنت ہوگی امیدوار کو درخواست معہ سندات پادری نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن اسکول لودیانہ کے پاس بھیجنی چاہئے

**المشتہر** ہیڈ ماسٹر مشن سکول لودیانہ

## لودیانہ

یہہ اوّل ہی مرتبہ ہے کہ پنجاب کے موسم گرما کے دیکھنے کا ہم کو اتفاق ہوا ہے تمام اپریل گذر گیا صرف تین چار روز دھوپ کی کسیقدر حدت اور گرمی کی شدت دن کو معلوم ہوئی۔ تمام دن آسمان گرد و غبار سے اسقدر گھرا رہتا ہے کہ دن کیوقت آفتاب کی صورت کبھی صاف نظر نہیں آتی۔ صبح شام سرد ہوا چلتی رہتی ہے۔ اور رات کو بغیر کچھ اوڑھے نیند نہیں آتی۔ ۲۵ کو شام کیوقت کسیقدر ہوا اور ترشح کے ساتھ اولے بھی پڑے۔ لُو کا ابھی تک نام و نشان نہیں غرض ایسا عجیب موسم اپریل و مئی کے ایام میں ہمارے دیکھنے میں ابتک کبھی نہیں آیا۔ موسم کے معمولی طور پر گرم نہ ہونیکے باعث انواع مرض لوگوں کو لاحق ہیں خصوصاً انفلوئنزا سے جو وبائے عالمگیر ہے شہر میں کوئی گھر خالی نہ ہوگا جہاں کم و بیش اِس کمبخت مرض نے اپنا اثر نہیں دکھلایا ہو۔ ہفتہ حال کی پیدائش اموات کی رپورٹ ہمارے دفتر میں پہنچی۔ پیدائش ۱۹۔ اموات ۱۴ ہے۔ بہرحال موسموں کی تبدیلی اور صحت و بیماری سب کچھ قادر مطلق کے اختیار میں ہے مناسب نہیں کہ خاکی نژاد آدم اُسکے انتظام پر چون و چرا کرے ہماری دعا ہے کہ خداوند اپنی خلقت پر نظر ترحم فرماکے جلد صحت بخش ایام لاوے اور اپنی مخلوقات کو تازگی بخش ایام دکھلاوے ✢